قربانی کے دنوں میں ناخن ٹوٹ جائے تو قربانی کا حکم

مجیب: مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر: WAT-2819

تاریخ اجراء: 20 ذوالحجۃ الحرام 1445ھ / 27 جون 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

قربانی کے دنوں میں ناخن اور بال نہیں کاٹ سکتے لیکن اگر کام کرنے میں ناخن خود ہی ٹوٹ جائے تو کیا قربانی کا عمل مانا جائے گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

قربانی کرنے والے کے لیے قربانی ہونے تک بال اور ناخن نہ کاٹنے کا حکم مستحب ہے، اس پر عمل کرنا بہتر ہے۔ البتہ واجب و فرض نہیں۔ لہذا اگر کوئی جان بوجھ کر بھی کاٹ لیتا ہے تو اس کا یہ عمل اگرچہ بہتر نہیں ہے لیکن اس پر گناہ نہیں ہے اور اس سے قربانی پر کوئی اثر نہیں پڑے گا، قربانی درست ہو جائے گی، اور جب جان بوجھ کر کاٹنے کی صورت میں قربانی پر اثر نہیں پڑتا تو خود بخود ٹوٹ جانے سے تو بدرجہ اولی قربانی پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

البتہ! یہ ضرور یاد رہے کہ ناخن وغیرہ کاٹے ہوئے چالیس دن ہو چکے ہوں تو اب ذوالحجہ کے دن آنے کے باوجود انہیں کاٹنا ضروری ہے کہ چالیس دن سے زائد بڑھانا مکروہ تحریمی، ناجائز و گناہ ہے۔

چنانچہ فتاوی رضویہ میں لکھا ہے: ”یہ حکم صرف استحبابی ہے، کرے تو بہتر ہے، نہ کرے تو مضائقہ نہیں، نہ اس کو حکم عدولی کہہ سکتے ہیں، نہ قربانی میں نقص آنے کی کوئی وجہ، بلکہ اگر کسی شخص نے ۳۱ (اکتیس) دن سے کسی عذر کے سبب خواہ بلا عذر ناخن نہ تراشے ہوں، نہ خط بنوایا ہو کہ چاند ذی الحجہ کا ہو گیا، تو وہ اگرچہ قربانی کا ارادہ رکھتا ہو، اس مستحب پر عمل نہیں کر سکتا، اب دسویں تک رکھے گا، تو ناخن و خط بنوائے ہوئے اکتالیسواں دن ہو جائے گا اور چالیس دن سے زیادہ نہ بنوانا گناہ ہے، فعل مستحب کے لئے گناہ نہیں کر سکتا۔“ (فتاوی رضویہ، جلد 20، صفحہ 353، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

مراۃ المناجیح میں لکھا ہے: ”جو امیر وجوبًا یا فقیر نفلاً قربانی کا ارادہ کرے، وہ بقر عید کا چاند دیکھنے سے قربانی کرنے تک ناخن بال اور مردار کھال وغیرہ نہ کاٹے، نہ کٹوائے تاکہ حاجیوں سے قدرے مشابہت ہو جائے، کہ وہ لوگ احرام میں

حجامت نہیں کرا سکتے اور تاکہ قربانی ہر بال، ناخن کا فدیہ بن جائے۔ یہ حکم استحبابی ہے، وجوبی نہیں، لہذا قربانی والے پر حجامت نہ کرانا بہتر ہے، لازم نہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ اچھوں سے مشابہت بھی اچھی ہے۔" (مراۃ المناجیح، جلد2، صفحہ370، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net